پاکستانی خبروں پر تبصرے

06/03/2024

1-خلافت میں کسی کفر مذہب کی تبلیغ کی اجازت نہیں ہوتی

پاکستان کے آئین کا آرٹیکل 20، جو انگریزوں کے 'Conventions' سے ماخوذ ہے، واضح طور پر اعلان کرتا ہے کہ، "قانون، پبلک آرڈر اور اخلاق کے تابع رہ کر، ہر شہری کو اپنے مذہب کے اظہار، عمل کرنے اور تبلیغ کی اجازت ہو گی۔" اسلامی ریاست میں دیگر مذاہب کو پبلک دائرے کی حدود میں رہتے ہوئے اپنے مذہب پر چلنے کی اجازت ہوتی ہے، تاہم دین حق، اسلام کسی باطل دین کو لوگوں کو گمراہ کرنے کیلئے تبلیغ کی ہر گز اجازت نہیں دیتا۔ لیکن موجودہ سیکولر آئین کے باعث عدالتیں عیسائیوں، ہندوؤں اور قادیانیوں سب کو اپنے مذہب کی تبلیغ کا تحفظ دیتی نظر آتی ہیں۔ پاکستان کا آئین سیکولر ڈھانچے اور سیکولر اصولوں پر مبنی ہے جس میں اسلام کا جعلی چھڑکاؤ کر کے پاکستان کے مسلمانوں کو دھوکا دیا گیا ہے۔ صرف خلافت ہی اسلام، مسلمانوں اور اس کی حرمات کا تحفظ کرے گی۔

2-امریکی ورلڈ آرڈر پاکستان کو پانی سے محروم کر رہا ہے

دی نیوز نے 26 فروری کو ٹائمز آف انڈیا کے حوالے سے رپورٹ کیا کہ پنجاب اور مقبوضہ جموں و کشمیر کی سرحد پر واقع شاہ پور کنڈی بیراج کی تکمیل کے ساتھ ہی بھارت نے دریائے راوی سے پاکستان کی طرف

پانی کا بہاؤ مکمل طور پر روک دیا ہے۔ امریکی ورلڈ آرڈر کے تحت عالمی بینک نے پاکستان اور بھارت کے درمیان سندھ طاس معاہدے کے ذریعے پاکستان کو تین دریاؤں سے محروم کر دیا تھا۔ اور اب بھارت دریائے چناب پر مسلسل ڈیم پر ڈیم بنا کر پاکستان کو پانی کے اس حصے سے محروم کر رہا ہے جس کی ضمانت سندھ طاس معاہدے میں دی گئی ہے۔ طرفہ تماشا یہ ہے کہ پاکستان کی مسلسل شکایت کے باوجود عالمی بینک بھارت کو اس خلاف ورزی سے روک نہیں رہا۔ امریکی ورلڈ آرڈر ہم مسلمانوں کے لیے ایک دھاندلی زدہ آرڈر ہے۔ صرف خلافت کے قیام کے ذریعے "اسلامی ورلڈ آرڈر" ہی ہمارے مسائل کا حل ہے۔

3-ہندو ریاست کے ساتھ پرامن بقائے باہمی نہیں بلکہ جہاد کے عزم کا اعادہ کرنا چاہیے

27 فروری کو آئی ایس پی آر نے آپریشن سوئفٹ ریٹارٹ کی پانچویں سالگرہ کے موقع پر "پاکستان کے ہمسایوں کے ساتھ پرامن بقائے باہمی" کی خواہش کو اجاگر کیا۔ ہندو ریاست نے 5 اگست 2019 کو مقبوضہ کشمیر کا جبری الحاق کیا تھا۔ ہندو ریاست اب تک مقبوضہ کشمیر کے مسلمانوں کو ہزاروں کی تعداد میں شہید، لاکھوں کی تعداد میں زخمی، اور ہماری ہزاروں عزت دار ماؤں، بہنوں اور بیٹیوں کی عصمتوں کو تار تار کر چکا، اور اس کے ساتھ ساتھ بلوچستان میں بھی آئے روز تخریبی کاروائیاں کرواتا رہتا ہے۔ ایسے دشمن کے ساتھ پرامن بقائے باہمی کی خواہش کا اظہار کرنا ہماری غیرت کیسے گوارا کر سکتی ہے؟ جبکہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ فرماتے ہیں، ﴿وَاَخۡرِجُوۡهُمۡ مِّنۡ حَيۡثُ اَخۡرَجُوۡكُمۡ﴾ **"اور انہیں نکال دو، جہاں سے انہوں نے تمہیں نکالا تھا۔"** (البقرۃ، 2:191)۔ نبوت کے نقش قدم پر قائم ہونے والی خلافت افواج کے منظم جہاد کے ذریعے ظلم کا خاتمہ کرے گی۔

4-ہمیں اپنی خلافت کو کھوئے ہوئے سو سال ہو گئے ہیں، ہم اُس وقت تک تبدیلی کا چہرہ نہیں دیکھ پائیں گے جب تک خلافت کو دوبارہ قائم نہ کر لیں!

کیا یہ بات ہم پر واضح نہیں ہو گئی کہ پاکستان میں جمہوری نظام تلے نہ تو 77 سال میں کوئی تبدیلی آئی اور نہ ہی اگلے 77 سال میں کوئی تبدیلی آئے گی؟ خلافت کے دور میں اسلام کو جو عظمت حاصل تھی، زمین و آسمان کے مکین اس کے گواہ ہیں۔ یہ اسلام کی بنیاد پر حکمرانی تھی کہ جو لوگوں کے جوق در جوق اسلام قبول کرنے کا باعث بنی۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی وحی کی بنیاد پر حکمرانی کی وجہ سے ہی خلافت اس بات کی پابند تھی کہ وہ مظلوموں کی پکار کا جواب دینے، مقبوضہ علاقوں کو آزاد کرانے، اور نئے علاقوں کو اسلام کے نور سے منور کرنے کے لیے افواج کو حرکت میں لائے، اور خلافت صدیوں یہ فرض ادا کرتی رہی۔ اے مسلمانو! خلافت کو تباہ ہوئے سو ہجری سال گزر گئے ہیں، تو اٹھو اور اس کے قیام کے لیے حزب التحریر کی جدوجہد کا حصہ بن جاؤ!

5-پاکستان میں خلافت قائم کریں تاکہ یہود کے مظالم کو قصہ پارینہ بنا دیا جائے

پاکستان کے دفتر خارجہ نے یکم مارچ کو "اسرائیل" کی قابض فوج کے ہاتھوں 29 فروری کو 100 سے زیادہ نہتے فلسطینیوں کے قتل عام کی شدید مذمت کی جو غزہ میں امداد اور خوراک کی ترسیل کے منتظر تھے۔ موجودہ امریکی ورلڈ آرڈر پاکستان کو ایک ایٹمی قوت ہونے کے باوجود صرف اتنی اجازت دیتا ہے کہ وہ مسلمانوں پر ہونے والے بدترین مظالم پر مذمت کر سکتا ہے لیکن ظلم کو ختم کرنے کے لیے افواج کو متحرک نہیں کر سکتا۔ پاکستان میں خلافت کا قیام ناگزیر ہو چکا ہے تاکہ امریکی ورلڈ آرڈر سے نجات حاصل کر کے اپنی فوجوں کو اللہ کے اس حکم کی اطاعت میں حرکت میں لایا جائے، اللہ کا فرمان ہے؛ ﴿وَإِنِ اسْتَنصَرُوكُمْ فِي الدِّينِ فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ﴾ **"اگر وہ دین کے معاملہ میں تم سے مدد مانگیں تو ان کی مدد کرنا تم پر فرض ہے۔"** (سورۃ الانفال، 72)

6-شہباز شریف کا ملکی ترقی سے متعلق وعدے پرانی بوتل میں پرانی شراب کے مترادف ہے

تین مارچ 2024 کو شہباز شریف پاکستان کے 24ویں وزیر اعظم ''چنتخب'' ہو گئے، کیونکہ جمہوری الیکشن کے فیصلے ڈرائنگ روموں میں ہو جاتے ہیں اور حتمی فیصلہ واشنگٹن میں طے پاتا ہے۔ الیکشن امریکی استعماری راج کے نظام میں فقط چہرے کی تبدیلی لا سکتی ہے۔ شہباز شریف پچھلی حکومت کے دوران عوام پر عذاب مسلط کرنے اور لوکل اور بین الاقوامی ساہوکاروں کو عوام کے خون پسینے کی کمائی سودی ادائیگیوں میں دینے کیلئے مشہور ہیں۔ اور اب وہ آئی ایم ایف کے ساتھ مل کر پہلے سے بھی زیادہ بڑے عذاب کے تیاری میں ہے۔ یہی وجہ ہے کہ کہیں پر بھی عوام نے اس ''چنتخب'' وزیر اعظم کی اس عہدے پر براجمان ہونے پر خوشی کا اظہار نہیں کیا۔ پاکستان کے مسائل کا واحد حل صرف نبوت کے نقش قدم پر خلافت کے قیام میں ہے۔

7- پاکستان کی نئی حکومت، امریکہ اور فوجی قیادت میں موجود انکے ایجنٹوں کی آشیر باد سے پاکستان کو ہی کچل دے گی

4 مارچ 2024 کو امریکی محکمہ خارجہ کے ترجمان نے کہا، "جمہوری پاکستان امریکہ کے مفادات کے لیے انتہائی اہم ہے، اور نئے وزیر اعظم شہباز شریف اور ان کی حکومت کے ساتھ ہماری مصروفیت ان مشترکہ مفادات کو آگے بڑھانے پر اپنی توجہ مرکوز رکھے گی۔" امریکہ، فوجی قیادت میں اپنے ایجنٹوں کے ذریعے پاکستان پر مکمل کنٹرول رکھتا ہے۔ آئی ایم ایف کی پالیسیاں پاکستان کو بھاری سود کی ادائیگی کے ساتھ معاشی طور پر کچل دے گی۔ بھارتی علاقائی تسلط کو یقینی بنانے کے لیے ہندو ریاست کے ساتھ نارملائزیشن کے ذریعے، پاکستان کو اپنی

سلامتی کے حوالے سے ذلیل کیا جائے گا۔ پاکستان کے مسلمانوں پر فرض ہے کہ وہ مسلح افواج میں موجود اپنے بیٹوں سے مطالبہ کریں کہ وہ اپنی قیادت میں ان غداروں کو جڑ سے اکھاڑ پھینکیں اور نبوت کے نقش قدم پر خلافت کے دوبارہ قیام کے لیے حزب التحریر کو نصرہ فراہم کریں۔